کیس کی کاپیاں طلب کرنے کا فارم

NEW YORK STATE | Workers' Compensation Board

نیو یارک ورکرز کمپنسیشن لاء 110-a § (WCL) دعویدار کی انفرادی طور پر قابلِ شناخت معلومات پر مشتمل ریکارڈز تک رسائی کو کنٹرول کرتا ہے۔ کیس کی کاپیاں حاصل کرنے کے لیے، درخواست گزار کو کلیم میں متعلقہ فریق کے طور پر اپنی حیثیت ثابت کرنی ہو گی یا ایک مناسب اجازت نامہ فراہم کرنا ہو گا جو WCL § 110-a(3) کے مطابق ہو۔ بورڈ کا تجویز کردہ فارم OC-110A ہے (https://www.wcb.ny.gov/content/main/forms/oc110a.pdf)۔ فارم کو مکمل طور پر پُر کریں، اور کسی بھی ایسے خانے کے لیے "n/a" لکھیں جو متعلقہ نہیں ہے۔ نامکمل فارمز پر کارروائی نہیں کی جائے گی۔

جب تک درخواست گزار براہ راست متعلقہ فریق نہ ہو، ریکارڈ کی فائل میں WCL § 110-a(3) کے مطابق اجازت نامہ ہونا ضروری ہے۔

متعلقہ فریق یا کسی ایسے فریق کے لیے جس کے پاس WCL § 110-a(3) کے مطابق ریکارڈز تک رسائی کی اجازت ہے، یہ سختی سے ممنوع ہے کہ وہ مناسب اجازت کے بغیر کسی تھرڈ پارٹی کو ریکارڈ جاری کرنے کی درخواست کرے۔

درخواست گزار کی معلومات:

درخواست گزار کا نام/کاروبار کا نام:	
درخواست گزار کا ڈاک کا پتہ:	
درخواست گزار کا ای میل ایڈریس:	
درخواست گزار کا کردار: دعویدار/آجر/طبی فراہم کنندہ، وغیرہ	
اگر دعویدار کا نمائندہ ہو تو R# شامل کریں:	

*ایسے درخواست گزاروں کے لیے جنہیں فارم OC-110A کے مطابق رسائی دی گئی ہے، اگر اس فارم پر فراہم کردہ ای میل ایڈریس وہی نہیں ہے جو فارم OC-110A پر درج ہے، یا مجاز فریق کا قابلِ شناخت نجی، پیشہ ورانہ ڈومین نہیں ہے، تو ریکارڈز فارم OC-110A پر درج ای میل ایڈریس پر بھیجے جائیں گے۔

OC-110A کی صورتحال:

☐ OC-110A پہلے سے کیس فائل میں موجود ہے۔ دستاویز کی آئی ڈی یا جمع کرانے کی تاریخ، اگر معلوم ہو ________________________________

☐ OC-110A اس دستاویز کے ساتھ جمع کرایا گیا ہے۔

☐ OC-110A ضروری نہیں ہے کیونکہ درخواست گزار ایک متعلقہ فریق ہے۔

☐ دیگر اصل (ہاتھ سے کیے گئے دستخط) اور نوٹری شدہ اجازت نامہ، جو WCL § 110-a(3) کے مطابق ہے، جمع کرا دیا گیا ہے۔ دستاویز کی آئی ڈی یا جمع کرانے کی تاریخ، اگر معلوم ہو: ________________________________

مطلوبہ ریکارڈز:

مطلوبہ ریکارڈز کی معقول وضاحت ہونی چاہیے تاکہ بورڈ کے عملے کے ارکان مطلوبہ ریکارڈز تلاش کر سکیں۔

دعویدار کا نام:	
WCB کیس نمبر اور/یا چوٹ کی تاریخ (لازمی):	
دعویدار کا سوشل سیکیورٹی نمبر (آخری چار ہندسے):	کیریئر کیس نمبر:
آجر:	

دستاویز کی اقسام:	**ریکارڈ کی مطلوبہ تاریخیں:**
☐ تمام دستاویزات	
☐ طبی رپورٹس	
☐ آئی ایم ای (IME) رپورٹس	
☐ فیصلے	
☐ حادثے کی رپورٹیں	
☐ دیگر (وضاحت کریں)	

تصدیق کا عمل:

تمام درخواست گزار، بشمول متعلقہ فریقین اور غیر متعلقہ فریقین جن کے لیے WCL § 110-a(3) کے مطابق اجازت نامہ درکار ہے، ان کی تصدیق کافی شناختی معلومات فراہم کر کے ہونی چاہیے۔ زیادہ تر درخواست گزاروں کی تصدیق اس فارم کے "درخواست گزار کی معلومات" اور "مطلوبہ ریکارڈز" کے حصوں میں طلب کردہ معلومات فراہم کر کے کی جا سکتی ہے۔ متعلقہ فریق کی ہر قسم کے لیے شناختی معلومات کی مکمل فہرست کے لیے ***"اس فارم کا مقصد"*** دیکھیں۔ ***تصدیق کی نامکمل معلومات کے نتیجے میں آپ کی درخواست مسترد یا تاخیر کا شکار ہو سکتی ہے۔***

دعویدار اپنی کیس فائل سے اضافی معلومات فراہم کر سکتے ہیں، بشمول:

تاریخِ پیدائش:	فون نمبر:
چوٹ کی جگہ (جسم کا زخمی حصہ):	
حادثہ کہاں ہوا (شہر/کاؤنٹی):	
کیریئر کا نام:	
علاج کرنے والے ڈاکٹر یا ہسپتال کا نام:	
دعویدار کے وکیل کا نام:	
آخری سماعت/میٹنگ کی تاریخ:	آخری فیصلے کی تاریخ:
کیس کے نتائج (AWW، معاوضے کی شرح، ANCR/ODNCR):	

میں بطور درخواست گزار تصدیق کرتا ہوں کہ میں ان ریکارڈز کی درخواست WCL § 110-a کے تحت مناسب مقصد کے لیے کر رہا ہوں، یہ کہ میں ان ریکارڈز کی درخواست ملازمت کے لیے فٹنس یا قابلیت کی جانچ کے سلسلے میں نہیں کر رہا ہوں (دیکھیں WCL §§ 110-a(3) اور 125)، اور یہ کہ میں ان ریکارڈز کو غیر قانونی طور پر دوبارہ ظاہر نہیں کروں گا (دیکھیں WCL § 110-a[4])۔

دستخط ______________________ تاریخ ____________

یہ فارم جمع کرائیں:

ای میل	ڈاک	ویب اپ لوڈ
wcbclaimsfiling@wcb.ny.gov	NYS Workers' Compensation Board Centralized Mailing Address PO Box 5205 Binghamton, NY 13902-5205	https://wcbdoc.services.conduent.com/

اس فارم کا مقصد

یہ فارم نیویارک ورکرز کمپنسیشن کے کسی مخصوص کلیم (یا متعدد مخصوص کلیمز) سے ریکارڈ کی کاپیاں طلب کرنے کے لیے ہے۔ درخواست گزاروں کی تصدیق درج ذیل طریقے سے ہونی چاہیے:

فارم OC-110A یا (3)WCL § 110-a کے مطابق نوٹری شدہ خط کے ذریعے مجاز درخواست گزاروں کے لیے درج ذیل فراہم کرنا لازمی ہے:

لازمی	درج ذیل میں سے کوئی بھی دو
WCB نمبر	مجاز شخص کا نام مجاز شخص کا پتہ آجر کا نام چوٹ کی تاریخ دعویدار کے سوشل سیکیورٹی نمبر کے آخری 4 ہندسے

دعویداروں کو یا تو دو بنیادی شناختی نشانات یا ایک بنیادی شناختی نشان اور تین ثانوی شناختی نشانات فراہم کرنے چاہئیں۔ بہترین طریقہ یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ شناختی معلومات فراہم کی جائیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ آپ کی فراہم کردہ معلومات آپ کے کیس کی تیاری کے وقت استعمال ہونے والی معلومات سے مطابقت رکھتی ہوں۔

بنیادی شناختی نشانات	ثانوی شناختی نشانات
WCB نمبر سوشل سیکیورٹی نمبر کے آخری 4 ہندسے کیریئر کیس نمبر	آجر کا نام حادثے کی تاریخ تاریخ پیدائش چوٹ کی جگہ (جسم کا حصہ) موجودہ یا سابقہ پتہ موجودہ فون نمبر کیریئر کا نام حادثے کا مقام علاج کرنے والے ڈاکٹر یا ہسپتال کا نام وکیل کا نام سماعت کا مقام (لوکیشن) آخری سماعت/میٹنگ کی تاریخ آخری فیصلے کی تاریخ کیس کے نتائج

*ایسے مستفید افراد یا افراد جنہیں کسی نابالغ دعویدار کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے، ان کی تصدیق دعویدار والے معیارات کا استعمال کرتے ہوئے ہی کی جاتی ہے۔

آجروں، کیریئرز/TPAs، ان کے وکلاء، اور دعویدار کے وکلاء کے لیے درج ذیل فراہم کرنا لازمی ہے:

لازمی
WCB نمبر چوٹ کی تاریخ کیریئر کیس نمبر (اگر معلوم نہ ہو تو دعویدار کے سوشل سیکیورٹی نمبر کے آخری 4 ہندسے)
وکلاء R# یا ریٹینر کی تاریخ بھی فراہم کر سکتے ہیں۔

علاج فراہم کرنے والے طبی معالجین کے پاس کیس فائل (یا کیس اسمبلی) میں کم از کم ایک C-4/طبی رپورٹ یا C-4 AUTH ہونا ضروری ہے۔

لازمی	درج ذیل میں سے کوئی بھی دو
WCB نمبر	چوٹ کی تاریخ کیریئر کیس نمبر دعویدار کے سوشل سیکیورٹی نمبر کے آخری 4 ہندسے ***فارم C-4*** سے دیگر معلومات (تاریخِ پیدائش، وغیرہ)

نوٹ: آزاد طبی معائنہ کاروں کو براہ راست رسائی فراہم نہیں کی جاتی ہے اور انہیں اس ادارے سے رجوع کرنا چاہیے جس نے ان کی خدمات حاصل کیں۔

نوٹ: جب تک کہ واضح طور پر کچھ اور نہ کہا گیا ہو، جب کسی کاروباری ادارے کو رسائی فراہم کی جاتی ہے، تو اس کاروباری ادارے کے زیر ملازمت تمام عملے کے اراکین کو رسائی مل جاتی ہے۔ بورڈ درخواست گزار کی جانب سے عملے یا رابطے کی معلومات میں تبدیلی کا ذمہ دار نہیں ہے۔

متعلقہ فریق **یا کسی ایسے فریق کے لیے جس کے پاس WCL § 110-a(3) کے مطابق ریکارڈز تک رسائی کی اجازت ہے**، یہ سختی سے ممنوع ہے کہ وہ مناسب اجازت کے بغیر کسی تھرڈ پارٹی کو ریکارڈ جاری کرنے کی درخواست کرے۔ WCL § 110-a(3) کے مطابق، درخواست براہ راست اس شخص یا ادارے کی طرف سے آنی چاہیے جسے رسائی دی گئی ہے۔

تھرڈ پارٹی کی درخواست میں ورکرز کمپنسیشن لاء § 110-a کے مطابق اجازت نامہ شامل ہونا چاہیے، جیسے کہ موجودہ فارم OC-110A۔ نوٹ کریں کہ وہ "شخص" جسے ریکارڈ جاری کیا گیا ہے وہ ایک کاروباری ادارہ ہو سکتا ہے، لیکن ***اجازت*** اس کاروباری ادارے کے الگ ایجنٹوں جیسے ریکارڈ جمع کرنے والی یا کاپی کرنے والی سروسز کو *نہیں ملتی*۔ ***ایجنٹوں کا خاص طور پر مجاز ہونا ضروری ہے (جو اسی اجازت نامے پر کیا جا سکتا ہے)۔*** ریکارڈز وصول کرنے والا ای میل ایڈریس نجی، پیشہ ورانہ ای میل ڈومین کے ذریعے اجازت نامے پر درج ای میل ایڈریس والا ہی ہونا چاہیے یا قابلِ شناخت طور پر اس سے وابستہ ہونا چاہیے۔

ورکرز کمپنسیشن لاء §§ 110-a(3) سے 110-a(6) تک:

انفرادی اجازت۔ اس سیکشن کے ذیلی حصہ ایک کے تحت افشاء پر پابندیوں کے باوجود، ایک شخص جو ورکرز کمپنسیشن ریکارڈ کا موضوع ہے وہ کسی مخصوص شخص کو، جو بصورتِ دیگر ایسا ریکارڈ حاصل کرنے کا مجاز نہیں ہے، اپنے ریکارڈ کے اجراء، دوبارہ اجراء یا اشاعت کی اجازت دے سکتا ہے، اور اس کے لیے اسے چیئر کے تجویز کردہ فارم پر بورڈ کو تحریری اجازت نامہ جمع کرانا ہو گا یا نوٹری شدہ اصل اجازت نامہ دینا ہو گا جس میں واضح طور پر بورڈ کو ایسے شخص کو ورکرز کمپنسیشن ریکارڈ جاری کرنے کی ہدایت کی گئی ہو۔ تاہم، اس آرٹیکل کے سیکشن ایک سو پچیس کے مطابق، کسی ممکنہ آجر کو ریکارڈ ظاہر کرنے کی ہدایت کرنے والا ایسا کوئی اجازت نامہ درست نہیں ہو گا؛ اور نہ ہی ملازمت کے لیے فٹنس یا قابلیت کی جانچ کے سلسلے میں ریکارڈ ظاہر کرنے کی اجازت دینے والا اجازت نامہ درست ہو گا، اور اس کے تحت ریکارڈز کو افشاء نہیں کیا جائے گا۔ کسی بھی شخص کے لیے یہ غیر قانونی ہو گا کہ وہ کسی فائدے کے لیے اہلیت کی جانچ کے مقصد سے، یا ملازمت سے متعلق کارروائی کی بنیاد کے طور پر، کسی فرد کی اس ذیلی تقسیم کے تحت اجازت فراہم کرنے میں ناکامی پر غور کرے۔

یہ کسی بھی ایسے شخص کے لیے غیر قانونی ہو گا جس نے بورڈ کے ریکارڈز سے کاپیاں یا انفرادی طور پر قابلِ شناخت معلومات حاصل کی ہوں کہ وہ ایسی معلومات کسی ایسے شخص کو ظاہر کرے جو بصورتِ دیگر قانونی طور پر یہ ریکارڈ حاصل کرنے کا حقدار نہیں ہے۔

کوئی بھی شخص جو جان بوجھ کر اور ارادتاً فریب دہی کے تحت ورکرز کمپنسیشن ریکارڈ حاصل کرتا ہے جس میں انفرادی طور پر قابلِ شناخت معلومات ہوں یا بصورتِ دیگر اس سیکشن کی خلاف ورزی کرتا ہے، وہ کلاس A کے خفیف جرم کا مرتکب ہو گا اور سزا یابی پر اسے ایک ہزار ڈالر سے زیادہ جرمانہ نہیں کیا جائے گا۔

اس سیکشن کے تحت دستیاب کسی بھی فوجداری کارروائی کے علاوہ یا اس کے بدلے میں، جب بھی اس سیکشن کی خلاف ورزی ہو گی، اٹارنی جنرل نیویارک ریاست کے عوام کے نام پر کسی ایسی عدالت یا جسٹس کو درخواست دے سکتا ہے جو انجکشن (حکمِ امتناعی) جاری کرنے کے لیے خصوصی کارروائی کے ذریعے دائرہ اختیار رکھتا ہو کہ وہ، مدعا علیہ کو کم از کم پانچ دن کا نوٹس دینے کے بعد، ایسی خلاف ورزیوں کے جاری رہنے کو روکے اور پابند کرے؛ اور اگر عدالت یا جسٹس کے اطمینان کے مطابق یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مدعا علیہ نے درحقیقت اس سیکشن کی خلاف ورزی کی ہے، تو ایسی عدالت یا جسٹس کی طرف سے مزید خلاف ورزی کو روکنے اور پابند کرنے کے لیے ایک انجکشن جاری کیا جا سکتا ہے، بغیر اس ثبوت کے کہ کسی شخص کو درحقیقت اس سے کوئی چوٹ یا نقصان پہنچا ہے۔ ایسی کسی بھی کارروائی میں، عدالت اٹارنی جنرل کو الاؤنس دے سکتی ہے جیسا کہ سول پریکٹس لاء اینڈ رولز کے سیکشن تراسی سو تین کے ذیلی حصے (a) کے پیراگراف چھ میں فراہم کیا گیا ہے، اور معاوضے کی واپسی کی ہدایت دے سکتی ہے۔ جب بھی عدالت یہ فیصلہ کرے گی کہ اس سیکشن کی خلاف ورزی ہوئی ہے، عدالت سول جرمانہ عائد کر سکتی ہے جو پہلی خلاف ورزی کے لیے پانچ سو ڈالر سے زیادہ نہ ہو، اور تین سال کی مدت کے اندر دوسری یا اس کے بعد کی خلاف ورزی کے لیے ایک ہزار ڈالر سے زیادہ نہ ہو۔ ایسی کسی بھی مجوزہ درخواست کے سلسلے میں، اٹارنی جنرل متعلقہ حقائق کا ثبوت لینے اور فیصلہ کرنے اور سول پریکٹس لاء اینڈ رولز کے مطابق سمن جاری کرنے کا مجاز ہے۔

مخففات:

بورڈ	نیویارک اسٹیٹ ورکرز کمپنسیشن بورڈ
DB	معذوری
ITIN	انفرادی ٹیکس دہندہ کا شناختی نمبر
PFL	تنخواہ کے ساتھ خاندانی چھٹی
SSN	سوشل سیکیورٹی نمبر
WC	ورکرز کمپنسیشن